



سوال

(130) ایک عورت نے حج کے مناسک خود ادا کیے مگر رمی بھاری، بھاری کے لیے کسی دوسرے کو وکیل مقرر کیا، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے حج ادا کیا اور اس کے تمام مناسک خود ادا کیے۔ مگر رمی بھاری، بھاری کے لیے کسی دوسرے کو وکیل بنایا۔ کیونکہ اس کے ساتھ چھوٹا سا بچہ تھا۔ اس کا کیا حکم ہے؟ یہ خیال رہے کہ یہ اس کا فرض حج تھا۔ (فہمید۔ ا۔ ا تقصیم)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس معاملہ میں اس کے ذمہ کچھ نہیں۔ وکیل کی طرف سے رمی بھاری اسے کافی ہے۔ کیونکہ رمی بھاری کے وقت ہجوم ہوتا ہے جو عورتوں کے لیے بہت بڑا خطرہ ہوتا ہے۔ بالخصوص جبکہ اس کے ساتھ چھوٹا بچہ بھی تھا۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ